THE DAILY JANG MULTAN ★★★
روزنامہ جنگ ملتان
بانی........میر خلیل الرحمٰن

پاکستان میں انسانی اعضاء اور گردوں کی خرید و فروخت میں اضافہ ہو رہا ہے

گردے کی اوسط قیمت 80 ہزار ہے، اعضاء کی تجارت کے بارے میں قوانین کا مسودہ 15 سال سے زیر التوا ہے

امریکا میں پیوند کاری اخراجات 60 لاکھ جبکہ پاکستان میں گردے کی قیمت سمیت اخراجات 3 لاکھ روپے ہیں

گردے بیچنے والے نوجوان زیادہ تر رقم شادی یا مرنیوالوں کی آخری رسومات پر خرچ کرتے ہیں

طبی سیاحت کی پالیسی سے صرف غیر ملکی استفادہ کر رہے ہیں: غیر سرکاری ادارے کی رپورٹ

ملتان (جنگ نیوز) ایک غیر سرکاری ادارے نے اپنی رپورٹ میں بتایا ہے کہ پاکستان میں طبی سیاحت کے فروغ کیلئے پالیسی کے باعث انسانی اعضاء خصوصاً گردوں کی خرید و فروخت کا کاروبار عام ہوتا جا رہا ہے۔ ویسے بھی طبی خدمات کے لحاظ سے پاکستان کی سروسز بین الاقوامی معیار کے مطابق

باقی صفحہ 13 بقیہ نمبر 34

34 رپورٹ بقیہ

نہیں ایسی صورت میں اس پالیسی سے صرف وہی غیر ملکی استفادہ کر رہے ہیں جو اپنی ضروریات کے پیش نظر یہاں کے غریب عوام سے سستے داموں انسانی اعضاء اور گردے خریدنے کے خواہشمند ہیں۔ پاکستان دنیا کے ان چند ممالک میں شامل ہے جہاں انسانی اعضاء کی تجارت کی روک تھام کیلئے قوانین موجود نہیں۔ علاوہ ازیں غربت اس قدر ہے کہ لوگ اپنے اعضاء تک بیچنے کو تیار ہیں۔ جبکہ اس حوالے سے قانون سازی کیلئے مسودہ پچھلے 15 سال سے پارلیمنٹ میں زیر التوا ہے۔ ذرائع کے مطابق یہاں غریب نوجوان محض چند ہزار روپے کیلئے گردہ بیچ رہے ہیں غیر ملکیوں کو اپنے ممالک کی نسبت یہاں گردے کی پیوند کاری صرف 3 لاکھ روپے میں پڑتی ہے، جس کا بڑا حصہ ڈاکٹر، ٹرانسپلانٹ سنٹر اور دلال کی نذر ہو جاتا ہے جبکہ گردہ بیچنے والے نوجوان کے ہاتھ صرف چند ہزار آتے ہیں امریکا میں گردے کی پیوند کاری کیلئے ایک لاکھ ڈالر یا (60 لاکھ پاکستانی روپے) اخراجات آتے ہیں جبکہ گردے کے عطیے کا انتظام اسکے علاوہ اور خود مریض کو کرنا ہوتا ہے سنٹر آف بائیومیڈیکل ایتھکس اینڈ کلچر کی پروفیسر ڈاکٹر فرحت معظم نے بتایا کہ ٹرانسپلانٹ ٹورازم کوئی راز نہیں رہا۔ 2003ء میں 2023ء پیوند کاریاں ہوئیں جن میں سے آدھے مریض غیر ملکی تھے۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان کے ٹرانسپلانٹ فنڈز کی ویب سائٹ پر ایسے پیکجز جاری کیے گئے ہیں جن میں پیوند کاری کے اخراجات 1300 ڈالر سے لیکر 25 ہزار ڈالر تک ہیں، جن میں گردے کی قیمت بھی شامل ہے انہوں نے مزید بتایا کہ گردے بیچنے والے نوجوانوں کے ایک سروے کے مطابق اوسطاً گردے کی قیمت 80 ہزار روپے سامنے آئی۔ گردے بیچنے والوں کی بڑی تعداد ان پڑھ اور مزدور طبقہ ہے اور حاصل ہونیوالی رقم شادی یا مرنیوالوں کی آخری رسومات پر خرچ کی گئی۔ 90 کی دہائی تک غیر ملکی گردوں کے حصول کیلئے بھارت کا رخ کرتے تھے مگر 1994ء میں انسانی اعضاء کی تجارت کو جرم قرار دینے کے بعد یہ رجحان ختم ہو گیا ذرائع کا کہنا ہے کہ پاکستان میں طبی سیاحت کے فروغ سے گردوں اور انسانی اعضاء کی خرید و فروخت کے علاوہ مقامی آبادی کے دستیاب وسائل اور ڈاکٹروں میں مزید کمی ہوگی جبکہ صحت کی سہولیات مزید مہنگی ہو جائیںگی۔